سوال

(254) مقتدی جب سبح اسم ربک الاعلیٰ سنے توامام کے ساتھ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقتدی جب سبح اسم ربک الاعلیٰ سنے توامام کے ساتھ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے یا نہ پڑھے۔ اسی طرح الیس اللہ باحکم الحاکمین سن کر بلیٰ وانا علی ذلک من الشاہدین پڑھے یا نہ پڑھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں اتنا آیا ہے کہ جو کوئی الیس اللہ باحکم الحاکمین پڑھے وہ بلیٰ کہے۔ سننے والے کی بابت میرے ناقص علم میں کوئی حکم نہیں۔ الاواقعہ الرحمن پر قیاس کیا جاتا ہے جس میں ذکر ہے۔ کہ۔ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۔ کے جواب دیئے۔ کی حضور ﷺ نے ترغیب فرمائی تھی۔ کہ جواب میں کہا کرو۔ " ولا بشئ من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد" یہ تعلیم الرحمن کے متعلق ہے مگر قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کے اور سوالات کے جوابات دنے بھی جائز ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 449

محدث فتویٰ